بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنے اور اپنی نسل کے ایمان و اسلام کے تحفظ و بقاء کی فکر لازم و ضروری ہے!

حضرتِ علامہ شامیؒ نے لکھا ہے کہ ان الفاظ کا جاننا لازم و ضروری ہے، جو نکاح کو حرام کردیتے ہیں اور جو کفر تک پہونچا دیتے ہیں؛ چناں چہ علامۂ موصوفؒ قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اس زمانہ میں ان چیزوں کا جاننا ضروری ہے؛ کیوں کہ عامۃ المسلمین اپنی گفتگو میں ایسے الفاظ بول دیتے ہیں جن سے ایک مسلمان نعمتِ ایمان سے محروم ہوجاتا ہے اور اس کا نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے؛ لیکن اس کو اپنی ناواقفیت اور بے خبری کی وجہ سے اس کا احساس اور علم ہی نہیں ہوتا۔

لہٰذا اپنے اور اپنی نسل کے ایمان و اسلام کے تحفظ و بقا کی فکر کا تقاضا یہی ہے کہ ایسے ناواقف و بے خبر زوجین روزانہ اپنے ایمان کی تجدید اور مہینہ میں ایک یا دو مرتبہ دو عاقل و بالغ مسلمان گواہوں کی موجودگی میں اپنے نکاح کی تجدید بھی کرلیا کریں؛ کیوں کہ ایسے محرِّمہ یا مکفِّرہ الفاظ مَردوں سے نہیں تو عورتوں کے منہ سے بکثرت نکل جاتے ہیں (جن سے کفر لازم آجاتا ہے اور نکاح ختم ہوجاتا ہے)۔ تفصیل کے لئے ”نعمتِ ایمان اور اس سے محرومی کے اسباب“ (از مفتی عبد الرحیم الحسنی کشمیری) دیکھئے۔!

ولعمری ھذا من اھم المھمات فی ھذا الزمان، لانک تسمع کثیرا من العوام یتکلمون بما یکفر وھم عنھا غافلون، والاحتیاط ان یجدد الجاھل ایمانہ کل یوم و یجدد نکاح امرأتہ عند شاھدین فی کل شھر مرۃ او مرتین، اذ الخطاء وان لم یصدر من الرجل فھو من النساء کثیر۔ (کذا فی مقدمۃ رد المحتار تحت مطلب فی فرض الکفایۃ و فرض العین: ص ۱۲۶/ج ۱)

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب، وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

احقر مجد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

۴؍ جمادی الثانیہ ۱۴۴۲ھ

مجمع الفقہ الحنفی (الھند)